1825

Place آره -

Pub مطبع خلیل

(س ن)

قال انا وکافل الیتیم فی الجنۃ ھٰکذا

تقریر ابو محمد ابراہیم مہتمم مدرسہ احمدیہ آرہ جو

۸ رشوال ۱۳۱۳ھ کو یتیم خانہ آرہ کے افتتاح کے روز عام مجمع میں ہوئی

یتیمی

حسب فرمائش قدردانان بحسن اہتمام

منشی محمد ظہور الحق صاحب بہاری مالک سٹار آف انڈیا پریس آرہ

مطبع علمی واقع آرہ میں چھپی

آئین دار المقامہ (بورڈنگ) مدرسہ احمدیہ آرہ

داخلہ عمو ماً عہ فیس تعلیم ممبراج بورڈنگ درجہ اول ۱۲؎ درجہ دوم ۱؎ درجہ سوم ۱؎
درجہ چہارم ۲؎ تعلیم ممبر میں جو جسقدر دیسکے اور محض غربت کی تعلیم مفت۔ فیس ہر ماہ کی پیشگی
آخر سال مین نام کٹوانیوالونکو بھی رمضان کی تعطیل کا مشاہرہ پیشگی دینا ہوتا ہے۔ ہر ملت و مذہب
کے لڑکے ہر وقت داخل ہوتے ہین طلبہ کو عربی پڑھنا لازم ہے مگر یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی کسی خاص
فن یا کتاب کو نہ پڑھے لیکن نصاب معینہ کو ناقص طور پر پڑھنے والے عالم۔ فاضل مفتی کے لقب
پانیکے مستحق نہونگے سلسلہ نظامیہ کی پڑھائی و حفظ کلام اللہ شریف بھی پوری طرح جاری ہے
حتی الامکان غربا کی جاگیرونکی بھی کوشش کیجاتی ہے۔ بارہ برس سے کم عمر لڑکونکو ناشتہ دونوں وقت
اور زیادہ عمر والونکو صرف صبح کو۔ اول و دوم درجہ والونکو داخلہ کیوقت ایک رسید ملیگی۔ بدون
واپسی اسکے لڑکے مدرسہ سے جا نہین سکتے۔ الا باطمینان مہتمم۔ بارہ ۱۲ برس سے کم عمر والے لڑکے بورڈنگ سے
تیسرے اور چوتھے درجہ مین تنہا نہین لیجا سکتے۔ جو لڑکا پندرہ ۱۵ ہوین تاریخ انگریزی کے قبل داخل ہوگا
اسکو بورڈنگ فیس پوری ماہ کی اور پندرہ ۱۵ ہوین کے بعد والیکو آدھے مہینے کی دینی ہوگی۔ اور مدرسہ کی
فیس بہرحال پوری دینی ہوگی۔ اگر کوئی لڑکا بورڈنگ سے الگ ہونا چاہیگا تو پندرہ روز سے زائد کا
خرچ کسی حال مین واپس نہوگا۔ اور پندرہ کے بعد جائیگا تو کچھ واپس نہوگا۔ اور مدرسہ کے کسی درجہ کی
فیس کسی حال مین واپس نہوگی۔ بورڈنگ کے اول و دوسرے درجہ والونکے ساتھ آٹھ جوڑے
کپڑے مضبوط اور چار جوڑی جوتی داخل کرنا چاہئے تکیہ اور بچھاون لڑکون کے ذمہ ہے اور خرچہ داخل
کرنے سے مدرسہ بھی درست کرا دیگا۔ بیمار لڑکونکو پرہیزی کھانا دیا جائیگا اور یونانی و ڈاکٹری علاج
جیسا چاہینگے کیا جائیگا۔ اور خرچ علاج و فیس معالج اونسے وصول کیجائیگی۔ اور جو لڑکے چھ ۶ روپیہ
سالانہ علاج کو مد مین تین قسط کرکے پیشگی داخل کرینگے انکے علاج مین اگر کسیقدر زائد بھی صرف ہوگا
تو مطالبہ نہ کیا جائیگا۔ اور نہ باقی واپس ہوگا۔ اگر کوئی لڑکا سرزنش و تنبیہ پر بھی اپنی
بدچلنی نہ چھوڑیگا تو بورڈنگ سے خارج کر دیا جائیگا اور خرچ اوس مہینے کا واپس نہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلے علیٰ نبیہ الکریم

امابعد۔ حضرات اسوقت آپ لوگ جو یہان جلوہ افروز ہوئے ہین عاجز نے ان تکلیف دہی کی جرأت اپنے طرف سے نہین کی ہے بلکہ آپ ہی لوگون کے پیچھے وبرحق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لاوارث بی پناہ یتیم امت مرحومہ کے پاک روحونکی بلبلاہٹ نے اپنے مقناطیسی قوت سے آپ لوگونکو سمیٹ کر اکٹھا اور اس عاجز کو اپنا وکیل بناکر آپلوگونکے روبرو کھڑا کر دیا ہے۔ اب جو کچھ مین عرض کرونگا وہ امت مرحومہ کے بلبلاتے کس مپرس بے پناہ بچونکی فریاد عرض کرونگا اسلئے وہ دل کے کان سے سُننے کے قابل ہین۔

تمہید

جناب باری تعالیٰ ہملوگونکے بارےمین کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَت لِلنَّاسِ فرماتا ہے ہملوگونکا اگلی ساری امتون سے بہتر ہونا بتارہا ہے کہ ضرور ہمارے رسول صلعم بھی سب پیغمبرون سے بہتر ہین کیونکہ جس رتبہ کے رسول اسے رتبہ کی اوسکی امت بلکہ امت کا شرف رسولؐ کے شرف کو زیادتی کیساتھ بتاتا ہے۔ تو ہمکو دلیل کیساتھ یقین کرنا چاہیے کہ ہمارے رسولؐ مین منجملہ سب کمالات کے وہ کمال کون سا حاصل تھا جس نے آپکو سارے نبیون تمامی پیغمبرونمین خیر الانبیا بنا دیا

آپ ہین سچ سچ کوئی ایسی بات قدر کی قابل تھی بھی یا یون ہین جیسا ہر مرید اپنے
پیر کو ہر قوم اپنے پیشوا کو سب سے اعلیٰ وافضل خیال کرتے ہین اسی اصول پہ
ہم بھی اپنے نبی کے کلمہ کی رٹ لگائے جاتے ہین دوسرونکو الزام دیتے ہین
اسمین تھوڑی دیر تک تامل کیجیے پھر اسکا آپلوگونکو جواب فرمانا ہوگا۔ غور کرنے سے
معلوم ہوتا ہے کہ ہملوگ اس شرف کے گرد تک نہین پہونچے اسیلئے ہمارا یہ شرف کا
دعویٰ فقط زبانی رہا کرتا ہے۔ اور ہمارے برتاؤ ہمارے دعوونکی بالکل تکذیب
کرتے رہتے ہین اور عملی طور پر بالکل اُسکا خلاف معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگر ہم اپنے
رسول کو تمام جہان سے بہتر سمجھتے تو اونکی خو۔ بو۔ چال۔ چلن پر مرتے رہتے اونکی
بتلائی راہ سے کبھی نہ بھٹکتے۔ اور ہماری حالت یہ ہے کہ ہم روز بروز اسلا
اخلاق اسلامی وضع اسلامی ارکان اسلامی لباس وغیرہ سب سے غافل ہی نہین بلکہ
متنفر ہوتے جاتے ہین اور اسلام کے مقابل کفر کی یعنی کافرونکے اخلاق۔ رسم
وضع۔ طور۔ اطوار سیکھتے جاتے ہین آہ ؎ بقول دشمن پیمان دوست بشکستی ز
ببین کہ از کہ بریدی وباکہ پیوستی + کسقدر عبرت کا مقام ہے کہ ہنود جو خود اپنے
مذہب کو اعلیٰ درجہ کا مذہب نہین یقین کرتے ہین فقط آبائی مذہب ہونے
کے سبب سے اپنے مذہبی کامونکو کس مضبوطی کے ساتھ برتے ہین اور
اون مین کیسی بیغیرتی کے پوجے مثلاً لنگ کا پوجا اونکی پاک دامن عورتین
کرتی ہین اور کسی کے ہنسنے کی اونکو پرواہ نہین رہتی۔ اور کیسی کیسی مصیبتین
جھیلنے اور گلنے کی اوٹھاتے ہین کتنا دان کرتے رہتے ہین گورچھنی مین کس کس
حیلے سے ہر ہر قسم سے چندہ ضرور لیتے ہین۔ بھائیو ذرا مہربانی فرما کر مجھے
آپ لوگ یہ بتائین کہ آپ لوگون نے اپنے دین کی پابندی کے سبب سے
کون کون بیغیرتیان اختیار کی ہین کتنی مصیبتین جھیلین کتنا مال لوٹایا۔ ہان
ہمارے اگلون نے بیشک اس شرف کو شرف سمجھا جو دل سے ایمان سے
جان سے مال سے عزت سے آبرو سے ثابت کر دکھایا اب ہم ہر دعوی کے

تھوڑی تھوڑی دلیلیں سننے سمجھ مین آجائین تو امید کیجا سکتی ہے کہ آپ بھی آپ ہے
اگلون کیطرح بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی کچھ کر دکھاینگے ترقی غیر ممکن ہے
نہوگی جب تلک غیرت ٭ سنو احوال اگلون کے سبق لو اور کرو غیرت
اللہ تعالی فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ای رسول ہمنے تمکو تمام
جہان کے لئے نرالا رحمت و مہربانی بہیجا ہے۔ آپ جانتے ہین کہ تمام جہان
مین تو سارے نبی و پیغمبر و تمامی فرشتے اور جنات اور انسان سب داخل ہین
اس آیہ شریفہ نے دو باتین ہدایت کین ایک تو یہ کہ ہمارے پیغمبر محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہر نبی اور پیغمبر و فرشتہ اور جنات اور انسان
سب کے لئے رحمت ہین ہر متنفس کو آپکی مہربانیونکے برکات اور آپکے
ذات سے فائدہ ہے دوسرے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ آپکی ذات ستودہ
صفات سے تمام مخلوق کو فائدہ پہنچا اور آپکا تمام عالم کے لئے محسن ہونا
یہ آپکے شرف کا باعث ہے کیونکہ مخلوقات الہیہ مین سب سے بڑھ کر
عالی رتبہ کسکا ہے؟ نبیونکا کس کمال پر؟ قوم پر کمال دلسوزی کے ساتھ فدا
ہو جانے پر اور قوم کے فائدہ پہچانے کے دھن مین تن من دھن سے تصدق
ہو جانے پر چونکہ یہ کمال ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلی
درجہ کا حاصل تھا اسلئے کہ آپکی شان مین وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
واقع ہے اور قرآن شریف مین آپ مامور کئے گئے کہ سب لوگون سے آپ
فرمادین کہ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا یعنے مین تم سب کیطرف خدا کا بہیجا ہوا
ہون پھر ادیان باطلہ اور مختلف خیالات کے لوگون سے آپکو مقابلہ رہا
پھر آپکو تکلیفین بھی سارے اگلے نبیون سے زیادہ جھیلنی پڑین کیونکہ پہلے
نبیون مین کوئی رسول تمام جہان کے لئے نبی یا رسول نہین بہیجا گیا
پھر جیسا کام ویسا دام اسلئے آپ سب نبیون سے اعلی رتبہ ہوئے اور
قوم پر سے جان نثاری کے کمال نے آپکا رتبہ اتنا بلند کردیا کہ رب العالمین

حبیب ہونیکا لقب آپکو مرحمت ہوا آپکا قوم پرسے جان نثاری کا یہ حال تھا کہ جناب باری
خود فرماتا ہی فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا
یعنے اے محمد! اگر لوگ اچھی بات نہ مانینگے تو شاید تمھارے غم سے اونکے پیچھے اپنی جان
گھونٹ ڈالیگا اور فرمایا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ تمھارے پاس تمھین مین کا رسول آیا ہے اوسکو
تمھارا کسی تکلیف مین پڑنا نہایت ہی ناگوار ہے اور مومنونکا نہایت دلسوز مہربان
ہے ہر حاجتمند و مظلوم و بے کس و محتاج خصوصاً یتیمون پر آپکی رحمت
و شفقت کا یہ عالم تھا کہ آپ انکی سعی کے لئے کافرون کے یہان بھی خانہ بخانہ
جاکر غایت دل سوزی سے سعی فرماتے معاذ اللہ ابوجہل گالی تک دیدیتا اور آپ
اوسپر بھی دوسرونکی سعی سے دریغ نفرماتے۔ یہانتک کہ کافرون نے آپکو نہایت ہی
تنگ کیا اور آخر کار حضرت کو دیس چھوڑنا پڑا جسوقت آپ مکہ معظمہ سے بادل حزین رخصت
ہوئی ہین اسوقت نہایت حسرت سے فرمانے لگے کہ اے کعبہ مین تیری جدائی سے نہایت محزون
ہون کیا کرون کہ خدا کی دشمن رہنے نہین دیتے صحابہ کرام نے البتہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی اس حدیث پر یقین کرلیا تہا کہ واقع مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
فرمایا ہے۔ اَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ
مَنْ اَحْسَنَ اِلٰى عِيَالِهٖ یعنے ساری مخلوقات خدا کے عیال (بکیت) ہین خدا کا
بڑا پیارا وہی ہے جو اوسکے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے بات بھی یہی ہے
کہ جسکو کسی سے تعلق ہوگا وہ اوسکے وابستگان کو بھی بقدر تعلق ماننے پر
مجبور ہوگا اور اوسپر مہربانی و شفقت و عظمت جبلی طور پر لازم ہو جائیگی ایک
نقل بڑی عبرت کی یاد آگئی ہے حافظ سید احمد رضا خان صاحب
جسٹس نظام حیدرآباد دکن نے مجھسے فرمایا کہ جب مین گیا مین وکیل تھا
ایکدن کا عجیب واقعہ یہ ہوا کہ میری گاڑی جیسے ہی کچہری کی … پر آئی ایک ہندو
دوڑا ہوا پریشان آیا میرے قدم اوس نے چومے اور مجھے بڑی گرم جوشی

کے ساتھ لپٹ گیا مین نے کہا فلان صاحب آج یہ کیا ہے کہ آپ ایسے گرم جوشی
سے ملے وہ کہنے لگے حافظ صاحب رات مین ایک تاریخ دیکھہ رہا تھا اوس مین آپکے
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال یہ لکھا ہوا دیکھا کہ جب آپ نے مکہ یا
مدینہ فتح کیا اور یہود اور نصارے کو شہر خالی کر دینے کا حکم دیا اور لوگ بھاگنے
لگے تو ایک بوڑھی یہودن اپنا اسباب بر سر راہ لئے ہوئے سخت پریشانی کے
حالت مین کھڑی ہوئی تھی اتفاقاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اودھر گذر ہو گیا
اوس بے پناہ بوڑھی عورت کو پریشان دیکھہ کر اوسکا حال پوچھا اوسنے جھلاکر
کہا کیا پوچھتے ہو محمد کا حکم ہو گیا ہے کہ یہود نصارے جلد شہر خالی کر دین اب جس سے
مین اپنا اسباب ڈھونے کو کہتی ہون وہ کہتا ہے تو یہودن ہے تیرا اسباب
مین نہین ڈھوتا مین سخت کشاکشی مین ہون کہ کیا کرون کیا تدبیر کرون آپ نے
فرمایا ہان تم اس مصیبت مین ہو اچھا چلو تمہارا اسباب جہان کہو مین پہنچا
دیتا ہون یہ کہا اور یہودیہ کا اسباب اپنے سر لے لیا محمد صاحب صلی اللہ
علیہ وسلم کا ایسے پورے غلبہ کے بادشاہت کیوقت مین ایسا اخلاق اور ایسا
انکسار و رحم دلی دیکھہ کر میرا دل ایسا بے اختیار ہوا کہ مجھکو وہ پاک ذات ملتی
تو مین اونکے قدم چومتا اور اوسکو کلیجے سے لگاتا اسی دھن مین دفعتاً یہ خیال
گذرا کہ سید لوگ تو اوسی سچے رسول کی اولاد ہین خیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نہین ہین تو اونکے آل اولاد سید لوگ تو موجود ہین اونھین کا قدم چومنا چاہئے
بس آپ یاد آئے خدا نے آپکی دیدار نصیب کی تو بے اختیار اسوجہہ سے مجھے
یہ حرکت ہو پڑی الحق کہ محبت کے جذبات ایسے ہی قوی ہین ؎ مرا عہدیست
باجان کہ تا جان در بدن دارم ٭ ہوا خواہان کویش را بہ از جان دوست تر دارم
آہ کون نہین جانتا کہ محبوب کے گلی کا کتا بھی پیارا ہوا کرتا ہے چہ جائیکہ محبوب کے
عیال مجھے اس بات پر حیرت ہے کہ بیچارہ وہ ہندو جسکا ہمارے رسول کی
محبت کے جوش مین آپلوگون نے ابھی یہ حال سنا اوسے ہم آپ ہندو اور

کافرہی سمجھے جاتے ہین اور وہ غریب خود بھی اپنے کو کافرہی خیال کرتا ہے اور ا
ہملوگ جنھون نے آپؐ کے آثار محبت کے بدلے صدہا آثار بغض اپنے مین موجود
کررکھے ہین یہانتک کہ حضرت کے پیاری امت جس پر آپ عمر بھر کیسی دلدادہ رہے
اسکی تکفیر اس سے بغض عداوت اوسکے مظلوم بے پناہ لاوارث یتیم کے حال
زار سے غفلت ہی نہین بلکہ اعتراض رکھتے ہین رسولؐ سے ایسی بیگانیت پر
پکے سچے مسلمان ہی ہین حالانکہ حضرت کے محبت ہم پر اپنے باپ اور بیٹے
تمام جہان سے زیادہ فرض ہے جیساکہ آپنے خود فرمایا لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی
اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ کوئی تم مین سے مومن
نہوگا یہانتک کہ مین اوسکے نزدیک اوسکے باپ اور بیٹے اور تمام لوگون سے
زیادہ تر پیارا نہوجاؤن - یہ کیسی مسلمانی اور کیسا اسلام ہے مین اس شعر کو ؎
نہ ہندوم نہ مسلمان نہ کافرم نہ یہود ؎ بحیرتم کہ سرانجام من چہ خواہد بود ؎
مدتون ایک بے معنی شعر سمجھا تھا مگر غور کرنے سے اپنا حال بعینہ اسی شعر کا مصداق
معلوم ہونے لگا - جن یتیمون پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فدا تھے آج وہ کرورون
اسلام کے دم بھرنیوالونکی جیتے جی یون بلکتے پھرتے ہین اور کوئی اونکا پرسان
حال نہین حضرات ابھی آپلوگونکو یہ سبق دیا جارہا ہے تھوڑی دیر مین امتحان
درپیش ہوا چاہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوش محبت مین آپکی
امت کی یتیم بچون کی اعانت مین کون جوشیلے مسلمان کہانتک اپنی گرم جوشی
مین اول نمبر پاس ہوتے ہین ؎ یون امتحان بغیر تو یہ آپکا غلام ؎ قایل
نہین جناب کسی شیخ وشاب کا ؎ رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین
قایل ؎ جو آنکھون ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے ؎ ہاے ہماری تو یہ حالت ہے
کہ ہم اپنے رسول کے کلمہ گو پر سے تصدق ہونیکے بدلے ذری ذری بات پر
تکفیر کرنیکو ہر وقت تلے رہتے ہین خود تو کیسے کیسے گناہون مین ڈوبے رہتے
ہین - جھوٹ - غیبت - بغض - عداوت - حسد - مردم آزاری - خود غرضی -

طمع ۔ حرص ۔ رعونت ۔ ریا وغیرہ وغیرہ سے تو کاسہ دل لبریز ہو رہا ہے ۔
اور دوسرے غریب کے ذرے ذرے مکروہات یا خلاف اولے پر مہاجرت
مفارقت بلکہ اس فعل پر جو کرنیوالا تو اپنے پیارے نبی کی سنت یقین کرکے
برتتا ہے مگر آپ خواہ مخواہ منکر بلکہ دشمن رسول بنانے کو طیار وا ہ
کوڑ کہائین اور گلگلے سے پرہیز ۔ اللہ کے عیال رسول کے امت کے ساتھ
ہملوگونکا اچھا سلوک یہی باقی رہگیا ہے حالانکہ مہربانی شفقت و دردمندی
وغمخواری اللہ کو اس درجہ پسند ہے کہ اپنے ادنے درجہ کے مخلوق سے
ذری غفلت مین بڑے رتبہ والونکی ایسی خبر لی ہے جو بہت ہی کچھ عبرت حاصل
کرنے کے قابل ہے ۔ یونس علیہ السلام ایک پیغمبر برحق تھے آپکے قوم نے
آپکو نہ مانا آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انکو اللہ کے عذاب سے ڈرایا
اور سمجھایا کہ بس اب خدا کا عذاب آہی چاہتا ہے اور اوسکے پہلے یہ یہ
نشانیان ہونگین قوم نے یونس علیہ السلام کے پیغمبری کو ماننا تو تھا ہی
نہین اسکو بھی لغو سمجھا جب عذاب اوترنیکا زمانہ قریب پہنچا یونس علیہ السلام
عذاب الٰہی کے ڈر سے بھاگ نکلے کیونکہ جب عذاب الٰہی نازل ہوگا اوسوقت
نیک و بد سب مبتلا ہو جاینگے المختصر جب عذاب الٰہی کی نشانیان شروع
ہوگئین تو یونس علیہ السلام کے پیغمبر ہونیکا اونکی قوم کو یقین ہوا اور لگے
اونکو ڈھونڈھنے کہ توبہ کرین اور اونپر ایمان لادین مگر اونکا پتا کہان یونس
علیہ السلام کا قوم سے اسقدر غفلت کرنا اور اپنی جان بچانے کے لئے
اونکو چھوڑ دینا یہ بات خدا کو ایسی ناپسند ہوئی کہ ملاحون سے اونکو دریا
مین ڈوبوا دیا مچھلی کے پیٹ مین ایک مدت تک قید رکھا تمام گوشت
پوست گل گئے ادہر یونس علیہ السلام کا یہ حال کہ توبہ استغفار
کرتے کرتے پریشان مگر اب کون سنتا ہے فغان درویش ۔ قہر درویش
بجان درویش ۔ آخر یونس علیہ السلام نے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ کی رٹ لگائے رہے بس خدا کی رحمت کو جوش آگیا پھر تو حکم ہوا
کہ اب تیری دعا قبول کیجاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر وہ اسقدر میری (یونس ۱۲۲)
پاکی بیان کرنیکی رٹ نہ لگا دیتا تو وہ قیامت تک مچھلی کے پیٹ مین مقید رہتا۔
یہ قصہ قرآن شریف مین جابجا مذکور ہے۔ خود اپنے ہی پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ
وسلم کے رتبہ کو خیال کیجیے ص کہ خدا سے کم۔ زیادہ سب سے کہیے ؛ یہی کلمہ
ہے شایان محمدؐ ؛ رتبہ اتنا عالی مگر ایک دن ایک نابینا طالب العلم عبد اللہ
ابن ام مکتوم کچھ سبق لینے آئے اوسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے حضور مین بڑے بڑے کفار کا مجمع تھا رسول اللہؐ نے انکو اپنا ایک
طالب العلم سمجھا اور کافرونکی ہدایت کو مقدم سمجھکر اونکے طرف التفات
نفرمایا بس اللہ تعالیٰ کو ایک نابینا غریب کے طرف سے فقط دم بھر کی
بے التفاتی اگرچہ کسی معقول وجہ سے تھی ناپسند ہوگئی اور یہ آیتین
اوترین عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ
لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ
يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝
تیوری چڑھائی اور منہہ پھیر لیا اس سبب سے کہ۔ اوسکے پاس ایک اندھا
آدمی آیا اللہ اکبر یہ آیتہ کتنے غصہ سے بھری ہوئی آیتہ ہے کہ اوتری تو خود
محمد رسول اللہؐ پر مگر مارے غصہ کے آپکے طرف خطاب نہین کیا جاتا بلکہ
گویا نظر پھیر کر حاضر کو غائب بنا کر فرمایا جاتا ہے جب خدا نے اتنی بات
فرمالی تو اب مخاطب ہو کر ارشاد ہوتا ہے وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى تجھکو کیا
خبر ہے شاید اوس نابینا کو زیادہ پاکی حاصل ہوتی یعنے زیادہ فائدہ مند
ہوتا یا وہ نصیحت قبول کرتا اور اوسکو نصیحت فائدہ مند ہوتی اور تیری
یہ حالت ہے کہ جسکو اپنے اصلاح سے بے پروائی ہے تو اوسکی ہدایت کا

درپے ہے حالانکہ اگر وہ ہدایت اختیار نکرے تو اسکا الزام تجھ پر کچھہ بھی نہیں ہے
اور وہ (غریب نابینا) جو جوش شوق مین دوڑتا ہوا پہنچا اور وہ ڈرتا بھی ہے تو
تونے اوس سے غفلت کی ہے۔ ان آیتونکے نزول تک تو خدا کے ناراضی مندی
کے ڈر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عجیب مخوف حال رہا جب یہ آیت
پڑھی گئی کہ کَلَّآ اِنَّہَا تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ ہوشیار رہ یہ نصیحت کی باتین
ہین جو چاہے نصیحت قبول کرے تب آپکو تسکین ہوئی پھر تو آپ اس نابینا
غریب طالب العلم کی بڑی قدر کرنے لگے اور فرمایا کرتے عَاتَبَنِیْ رَبِّیْ بِھٰذَا
مجھپر میرے رب نے اسی شخص کے سبب عتاب فرمایا۔ مسلمانو سوچو
غور کرو جب کہ ایک ایسے شخص کے طرف سے دینی ہی مصلحت کے وجہ
ذرا بے التفاتی کرنے مین تمام جہان کے سرتاج نبیونکے سردار محمد رسول اللہ
صلعم کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے یہ عتاب فرمایا تو ہملوگ جو عام طور پر اللہ کے ہر قسم کے
بندون سے خصوصاً طالب العلمون اور یتیمون مسکینون اور غریبون سے
دم بھر کے لئے بے التفاتی ہی نہین کرتے بلکہ ہمیشہ کے لئے اونکی اہانت
کرتے ہین اونکی ضرورتون سے بے پرواہ رہتے ہین بلکہ بعض لوگ تو اونکی
مدد کے بدلے دوسرونکو بھی انکی مدد سے روکتے ہین ایسے لوگ خداوند عالم کے
سامنے اپنی صفائی کیا پیش کرینگے اور اونکے پاس اپنے اچھے ہونیکا کیا ثبوت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سومنو پر خصوصاً طالب العلمون پر
قربان تھے اور جناب باری خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے
وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اے ہمارے رسول تو تمام مومنون کے لئے
جھکا رہ اور ہماری یہ حالت ہے کہ شہر مین مدرسہ موجود و وعظ کے
جلسے ہمیشہ قائم مگر ہمین کچھہ فکر نہین کہ یہ طالب العلم خدا کے مہمان کہان
کہاتے ہین اور کیسی اونپر گذرتی ہے کچھہ ہمپر بھی اونکا حق ہے جلد برکت
طلب کیا جاتا ہے اسباب برکت مانگا جاتا ہے جسکے دینے مین ہما را

کچھ بھی ہرج نہین ہے ہفتہ مین ایک روز یا ایک ایک وقت ہی سہی کہانی
دینے کی رغبت دلائی جاتی ہے مگر ہمکو دنیا کے نشہ نے کچھ ایسا چور کر رکھا
ہے جیسے ہم کسی کے تابعدار ہی نہین ہمکو مرنا ہی نہین ہمکو حساب کتاب دینا ہی
نہین بھائیو آج تو خواب خرگوش مین پڑے ہو مگر یاد رہے کہ یہ لحدین
بیکس بل نکل جائینگے مرینگے تو سانچے مین ڈھل جائینگے یہ کیسی غفلت
اور نادانی ہے کہ ہم اسقدر مست گئے اور اب تک یہ نہ سمجھے کہ آخر کیون ایسی
آفتین ہم پر نازل ہین کہ ہمارے اگلے جس سرزمین پر اپنا پورا قبضہ رکھتے
تھے وہان کے بادشاہ تھے آج ہم اوسے زمین پر کسی کے غلام بنکر قید ہین جو
مقام ہمارے بزرگونکا عشرت کدہ تھا وہی جگہہ ہماری شامت اعمال سے
ہمارا غمکدہ ہے جہان ہمارے بزرگان شاہانہ عزت کے ساتھ حکمران رہے
وہان ہم غلامی کے ذلت کیساتھ ادنی ترین محکوم بنے رہنے مین مست ہین
آخر یہ سب آفتین ہمپر کیون نازل ہین؟ اسوجہ سے کہ ہمنے اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُہُمُ
الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ جو رحم کرنیوالے ہین خدا اونہین
پر رحم کرتا ہے تم اونپر رحم کرو جو زمین پر ہین وہ تم پر رحم کریگا جو آسمان
مین ہے کے حکم کی تعمیل چھوڑ دی پھر خدا کا وعدہ مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ
جو مہربانی نکریگا اوسپر مہربانی نہین کیجائیگی صادق آگیا ہم دوسرے کی عزت
نہین چاہتے خدا نے ہمسے بھی عزت چھین لی ہم دوسرونکی ذلت پسند کرتے
ہین خدا نے خود ہمکو ذلیل کر دیا ہمنے دوسرونپر مہربانی کرنا ترس کہانا
چھوڑ دیا خدا کی مہربانی ہمسے دور ہو گئی۔
بھائیو اب بھی سنبھلو ہمدردی قومی اختیار کرو مجبور۔ بیکس۔ یتیم۔ مسکین۔
طالب العلمونکی خبر لو آپس مین ملے جلے رہو نصیحت کی مجلسون مین ضرور
حاضر ہوا کرو ورنہ ابھی کیا ہوا ہے یہ ہوا کیا ہے اور تو ہوتا ہے کیا
آگے آگے دیکھنا ہوتا ہے کیا؛ آدمی تو سبحان اللہ پیغمبر زادے ہی ہین

اور انمین بھی یتیم مسکین طالب العلم انکو گونہ تو بیشبہ خدا ہی محتاجی حیوان اسمین بھی وہ
جو نہایت ذلیل و نجس سمجھا جاتا ہے جیسا کتا جو اگر کسی برتن کو جوٹھا کردے
تو اوسکو سات بار دہونے کا حکم ہے اسمین بھی ایک بار مٹی سے مانجنا چاہیے
ایک بار وہ کہین نہایت پیاسا تھا اوسپر ایک بدکار عورت کو ترس آگیا
اور اوسنے اوسکو پانی پلا دیا بس پھر کیا تھا اتنی مہربانی خدا کو بھا گئی اور اوس
عورت کو بخش ہی تو دیا۔ صاحبو غور فرماؤ کہ پیاسے کتے کو پانی پلانے سے
بدکار عورت بخشی جاسے تو کیا مجھو کھی امت مرحومہ بھوکے طالب العلم بھوکے
یتیمونکے پیٹ بھرنے سے ہمارا رب ہمکو نہ بخشے گا ضرور بخشے گا اور بڑی
بخشش فرمائے گا آہ جتنا اُن بی بی کو پیاسے کتے پر ترس آگیا تھا اے
کاش ہمکو یتیم امت مرحومہ پر اتنا بھی ترس آجاتا تو یقیناً ہمارا بیڑا پار تھا
آہ اے شیفتگان محمد رسول اللہ صلعم کیا محبت کی علامت یہی ہے کہ
اپنے سچے برحق رسول کی امت پر اتنا ترس بھی نکھاؤ گے جتنا بنی اسرائیل
کی ایک عورت نے کتے پر ترس کہا یا حیف صد حیف۔ بھائیو اَحْسِنُوا كَمَا
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ؎ خواہی متمتع شوی از نعمت دنیا ؛ با خلق کرم
کن چو خدا با تو کرم کرد ؛ بھائیو غریب نوازی کیجئے کس مپرس کی بیمان حال
ہوجئے بے پناہ کے پناہ بنئے آپ جتنی دوسرونپر مہربانی فرمائینگے اتنی بلکہ
اُس سے زیادہ خدا کی نظر عنایت آپ پر توجہ فرمائیگی اپنی بھلائی کی یہی
ترکیب ہے کہ دوسرونکے ساتھ بھلائی کیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي عَوْنِهِ بندہ جبتک اپنے بھائی کا
مددگار رہتا ہے خدا اُسکا مددگار رہتا ہے سچ کہا ہے ؎
کہ جُدْ وَلَا تَمُنَّنْ فَاِنَّ الْفَائِدَةَ اِلَيْكَ عَائِدَةٌ
اسی یقین نے صحابہؓ کو ایک کر دیا بھائی بھائی بنا دیا قومی فلاح پر
ایسا شیفتہ کر دیا کہ اُنکی آرزو یہی ہوگئی کہ جو کچھ مل سکے اُسکو قوم ہی سے

نفع رسانی مین فدا کر دینا چاہیے صحابہ کرامؓ کے ایثار کی چند روایتین سن رکھنے
لایق ہیں۔ ہجرت کیوقت ابو بکرؓ کے پاس چھتیس ہزار اشرفیان تھین
اُنھون نے ایک ایک کر کے مسلمانونکے کام مین اُڑا دین۔ عثمانؓ نے
قوم کی آسایش کے لئے ۳۵ ہزار درم پر بیر رومہ خرید کر وقف کر دیا اور
ہمیشہ قومی کامون مین لاکھون صرف کرتے رہے سبحان اللہ۔ ایک بار
مدینہ مین قحط پڑا اور عثمانؓ کے سوا اونٹ غلہ کے آئے مدینہ کے دوکاندار
نفع پر خریدار سوائی ڈیوڑھے دونے دینے لگے آپنے فرمایا میرا غلہ
اس سے بھی زیادہ نفع پر اوٹھتا ہے لوگون نے کہا مدینہ کے خریدار تو سب
یہان موجود ہین اب زیادہ کون دینے والا ہے؟ فرمایا کم سے کم دس گونہ
میرا اللہ تعالیٰ دینے کا امیدوار کرتا ہے یہ فرما کر تمام غلہ غریب مسلمانون پر
تقسیم کر دیا۔ مسلمانونکی خیرخواہی مین بخشش کا تو یہ حال تھا اور ذاتی صرف
کی حالت یہ تھی کہ آپ اپنی خلافت کے زمانہ مین ممبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور
ایک موٹا تہ بند عدن کا بنا ہوا کوئی ۱۲ ار کا باندھے ہوئے تھے جب یہ آیت
لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۵ اُتری تو ابو طلحہؓ نے
اپنا بیرحا باغ قوم پر سے فدا کر دیا جسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مارے خوشی کے فرمانے لگے بَخٍ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ آخاہ یہ مال تو بڑی
نفع کا ہے پھر آپ نے اُسکو اُنہین کے قرابت مندون مین تقسیم کر دینے کو
فرمایا۔ زید ابن حارثہ کے پاس ایک گھوڑا تھا وہ اُنکا نہایت پیارا تھا اونھون نے
اوسیکو قوم پر سے فدا کیا عبد اللہ ابن عمرؓ کے پاس ایک لونڈی تھی وہ اوسپر
ہزار جان سے فدا تھے اونھون نے اوسیکو آزاد کر دیا وہ اوس باندی پر
ایسے عاشق تھے کہ فرماتے اگر مین خدا کے نام پر کوئی چیز دیکر واپس لیتا
تو وہ یہی باندی ہوتی کہ اوس سے مین نکاح کر لیتا۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبرت کے لئے قرضدار مردہ کا جنازہ نہین پڑھتے

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکمت عملی پر ہزار آفرین ہے دیکھیے اس رکاوٹ
مین کیا کیا مصلحتین ہین اولاً تو دیندار مرنیکا عیب و نقصان کتنے زور سے
ثابت ہو گیا دوسرے دلیل یک جان چند قالب مسلمانون مین سے کسی نے
اُسکے قرضکو اپنے ذمے کر لیا تو غریب میت دینیکے عذاب سے مفت مین
رہا ہو گیا۔ ایک جنازہ آیا آپ نے پوچھا اس شخص پر کسی کا کچھ دین ہے!
لوگون نے کہا "ہان" فرمایا "ادا کی صورت ہے؟ کہا گیا "جی نہین" فرمایا
تو تم اسکا جنازہ پڑھ لو علی آپکے سخاوت سے نہو سکا کہ آپکے موجود رہتے ایک
مسلمان بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز جنازہ کی برکت سے
محروم رہے بس آپ نے تمام قرض اوسکا اپنے ذمہ گانٹھہ لیا قرض لینا
ہرچند کہ ایک جایز فعل ہے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی
بارہا قرض لئے ہین بلکہ یہ بھی فرمایا ہے جو قرضدار قرض ادا کرنیکی نیت
رکھتا ہے خدا اوسکا دین ادا کرا دیتا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ قرضدار
کے ساتھہ خدا ہوتا ہے قرض دینے والے کے لئے یہ فضیلت ہے کہ
صدقہ سے قرض دینے کا ثواب زیادہ ہے مگر چونکہ اسمین محتاج بندہ کا حق ہوتا ہے
اسلیے اسکے ادا کا نہایت تاکید کیساتھہ حکم کیا گیا ہے۔ اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عذاب قبر کے ساتھہ عذاب دین سے بھی پناہ مانگا کرتے
تھے پوچھا گیا کہ دین ایسا سخت گناہ ہے جو آپ ہر نماز مین اس سے پناہ
مانگا کرتے ہین؟ فرمایا ہان جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو اکثر جھوٹھ بولتا
ہے اور وعدہ کرتا ہے اور پھر اوسکو پورا نہین کرتا اور یہ نفاق کی علامتین
ہین۔ قرضدار کی روح قرض ادا ہونے تک معلق رہتی ہے۔ ادائے قرض
مین اسقدر اہتمام چاہئے کہ اگر رات کو ادا کر سکے تو دن کا انتظار نہ کرے
افسوس کہ اس زمانہ مین لوگ کیسے نادہند ہو گئے ہین کہ وقت پر ادا کرنا
چہ معنی دارد قرض سے انکار کر جانے کی کوشش رکھتے ہین آخر نوبت نالش کی

آتی ہے اوسکے ثبوت مین کسقدر پریشانی وزیرباری ہوتی ہے اس بدبختی کا
پہل خدا نے یہ دکھا دیا کہ اب معتبر آدمی کو بھی قرض ملنا دشوار ہوگیا۔ روپیہ
بیکار موجود ہوتے ہین مگر قرض دیکر لڑائی تکرار مخالفت کوئی کیون اختیار کرے
اسلئے قرض کا دستور ہی رخصت ہوا ہیچ کہ گردونیافت۔ جاے غور ہے کہ
خدا و رسول کو قوم کی رعایت کسقدر منظور ہے کہ ایک ادنے شخص کی بھی
حق تلفی منظور نہین ہوتی۔ مصعب بن عمیر ایک مالدار شخص تھے مگر قوم پر مال
تصدق کرتے کرتے آخر یہ ہوا کہ انتقال کیوقت ایک مختصر تہہ بند کے سوا
اور کچھ نہ تھا وہی اونکا کفن ہوا اس چھوٹے تہہ بند سے تمام بدن نہ ڈھک
سکا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سر کو ڈھانک دو اور پیرونپر
گھاس ڈال دو اور فرمایا اس شخص پر ایک وہ وقت بھی گذرا ہے کہ مین نے
اونپر دو دو ہزار درم کا حلہ دیکھا ہے۔ ایک یہ لوگ بھی شیر خدا تھے جنھون نے
دنیا کو اپنے خدا پر سے تصدق کر دیا ایک ہم ہین کہ دنیا ہی کو اصل سمجھتے ہین
اور عاقبت کی خبر تک نہین اور مہربانی کیا تو آخرت کو مفت قبول کرنے پر
راضی بھی ہوگئے ؎ دنیا طلبی وہم خدا میخواہی ؛ این ناز بجانۂ پدر باید
کرد ؛ بھائیو سوچو کہ ؎ دنیا طلبیدیم و بمطلب نرسیدیم ؛ آیا چہ بود عاقبت
نا طلب ما ؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی تو صحابہ کرامؓ نے
قومی امداد کے لئے گھر۔ وطن۔ کنبہ۔ برادری۔ یار۔ دوست۔ مال۔ اسباب
تجارت۔ زراعت۔ مان۔ باپ۔ بال۔ بچے۔ سب چھوڑ کر ستو باندھ
باندھ کر حضرت کے ساتھ ہو لئے۔ انصار نے مہاجرین کے ساتھ ایسی
ہمدردی برتی جسکی نظیر آجتک کسی قوم مین نہین پائی گئی اونکی ایسی خاطر
مدارات کی کہ اونکو سب چیزون مین آدھے آدھ کا حصہ دار بنا لیا مکان مین
گھر مین۔ دوکان مین۔ تجارت مین۔ زراعت مین۔ باغات مین۔ جاگیر
مین برابر کا شریک کر لیا ایک دکو نہین سب کے سب مہاجرین کو

اندہیر کردیا کہ جنکی دو دو بیبیان تہین اون مین بہی اپنے مہمانونکو مجاز کردیا کہ
تم جسکو پسند کرو مین طلاق دو ان اور بعد عدت تم اوس سے نکاح کرلو ایک
دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان مہمان آئے آپ نے
ازواج مطہرات کے پاس آدمی بہیجکر مہمان کیلئے کچھہ طلب کیا معلوم ہوا کہ کسی کے
پاس کچھہ نہین ہے تو آپ نے اپنا مہمان ابو طلحہؓ کے حوالہ کیا اونکے یہان
بہی صفایا تہا فقط بچون کے لئے کسی قدر روٹی تہی شب کو بی بی سے کہا
بچونکو بہلا کر سولا دو اور چراغ کو اشتعال کے بہانے گل کردو تاکہ ہم لوگ
منہہ چلا دین اور ما حضر مہمان کہالے آخر تمام گہر گہر بچہ تلک فاقہ مستی مین
خوش رہے - اور جو کچھہ تہا مہمان نوازی مین صرف کیا گیا سبحان اللہ جب
اونہون نے اپنے کو قوم کی محبت مین مٹایا تو خداوند عالم نے بہی ایسا نوازا
کہ فقیری کو بادشاہی سے جہٹ پٹ بدلکر اپنا وعدہ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ کا پورا کر دیکہا یا کسی نے خوب کہا ہے ؎ دی پہلے تربت مین
گڑے تو بنے ؛ جب ملے خاک مین دانہ تو شگوفہ نکلے ؛ ابہی تک تو مینے
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہمدردی قومی کا مختصر حال بیان کیا آیندہ
یہ دکہانا ہے کہ ایسی ہمدردی اس زمانہ مین بہی کہین کے مسلمان برتتے ہین
یا کہ جہان ہمسے سب نعمت چہینین وہان یہ بہی چہن گئی تو اسکا جواب سب کو
معلوم ہے کہ مسلمانون مین ایسی ہمدردی کا نمونہ اب کہین نہین سُنا جاتا
بلکہ انمین تو محبت کی جگہہ عداوت اتفاق کی جگہہ نفاق صفائی کی جگہہ
کدورت بہر گئی خود تو کچھہ کیا کرینگے اگر اتفاقاً کوئی خدا کا بندہ کبہی خیر کام کی
تحریک کرتا ہے یا کوئی قومی کام جاری کرتا ہے تو بجائے اوسکے امداد
کرینگے اس کارخانہ ہی کو شکست دینے کی کوشش رہتی ہے مین بہت
دور دور شہرونمین برابر جاتا رہتا ہون مسلمانون مین شقاق نفاق
دیکہہ دیکہکر دل ایسا کباب ہو رہا ہے کہ بڑی حسرت سے جہان خواص ہے

دریافت کرتا ہون کہ بہائیو! کہین آپکی نظر مین دس یا پنچ مسلمان بھی ایسے
ہین؟ جو ایک دل ہون کہ اس منڈلی کی مین بھی زیارت تو کرلون سوا
نہین نہین کے ہان ابھی تک کسی نے نہین کہا آہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ تعالی مسلمانون کی بدچلنی سے ناراض ہوا تو اول
آفت یہی اوتاری کہ اونسے ہمدردی چہین لی بس اس ایک آفت نی قیامت
ڈہادی کہ ساری نعمتین چہن گئین اور رہی سہی بھی چہنی جاتی ہین ہ
پہلی ہی سے نہ تھی مری کچھہ قدر و منزلت ٭ پر شب کے منتون نی ڈبو دی
رہی سہی۔ بہلا ایسے چال والی قوم کے ترقی کی کیا امید کی جاسکتی ہے
ہان جن جن کوششون و مشقتون سے ہمارے اگلے اسلام پہیلاگئے ہین
اونکو عیسائی لوگ اپنی عیسائیت کے پہیلانے مین البتہ برتتے ہین اونکی
کوشش اگر آپ کو معلوم نہ ہو تو اسوقت سنئے اور عبرت کا سبق لیجئے
پادریون نے اپنے دین کے اشاعت کے لئے دو سوسائٹیان قائم
کی ہین (۱) ٹرک سوسائٹی (۲) بائبل سوسائٹی۔ دونون قومی چندہ سے
قائم ہین۔ ٹرک سوسائٹی کی آمدنی فقط شہر لندن سے ڈو کرور روپیہ سے
زیادہ ہے اور بائبل سوسائٹی کی آمدنی ٹرک سوسائٹی سے بھی کہین بڑھی
ہوئی ہے۔ ہندوستان مین جسقدر ولایتی پادری اور ہندو عیسائی مشن
کام کرتے ہین سب ٹرک سوسائٹی سے تنخواہ پاتے ہین۔ ہندوستان مین
پانسو ولایتی پانسو اور اونکے ساتھہ ہین لاکھہ کشمشت اس کام کے لئے
متعین ہین اور اونکا کام یہی ہے کہ جو دین تمام دینون مین برحق و برگزیدہ ہے
یعنی اسلام وہ سب کہلے خزانہ اسلام اور بانی اسلام کی اہانت اور اونپر
اعتراضونکی بھرمار کرتے پھرتے ہین یہ لوگ اسلام یا جس مذہب کے
مخالفت مین کوئی بڑی چہوٹی کتابین لکھتے و چہاپتے ہین اون سب کا
خرچ بھی اُسی سوسائٹی سے دیا جاتا ہے اور مشن اسکولون کا خرچ جسمین

ایک لاکھہ سے زیادہ وہ بچے تعلیم پاتے ہین جو ابھی تک عیسائی نہین ہوئے
ہین اور مشنری عورتین جو شہرون مین کام سکھانی اور پڑھانی آتی ہین
اور شفاخانون دوائیان جو مشن کے طرف سے مقرر ہین اون سب کا خرچ
بھی ایسی سوسائٹی سے ملتا ہے۔ امریکین مشن اور مکتی فوج اونکی علاوہ ہے
صرف ٹرک سوسائٹی کے کوشش سے اسوقت تیرہ لاکھہ آدمی فقط ہندوستان
مین عیسائی ہوچکے بڑی بُردان پادریونکو یہ ہاتھہ لگی ہے کہ ہر قوم کی لاوارث
بچے بھی یہی اُچک لیجاتے ہین جسکی تعداد اسوقت تک ایک لاکھہ تیرہ ہزار سے
زیادہ ہوچکی ہے۔

یہ بات کسقدر افسوس وحسرت کے لایق ہے کہ ہزارون وہ بچے جنکے کانونمین
پیدا ہونیکے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
پکارا گیا تھا وہ ناچار لاوارث عاجزی ومحتاجی سے کرورون مسلمانونکے
موجود ہوتے ہوے اُس قوم کے ہاتھہ جا پھنسے اور پھنستے جاتے ہین جسنے
اونکو توحید کے بدلے تثلیث سکھائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا
منوایا موحدونکو مشرک بنایا۔

یاد رکھیے کہ جسطرح ہمپر آپ پر مسلمان ہونا ضروری ہے اسیطرح ہم اس
بات کے بھی مامور ہین کہ مسلمانون کے تعداد بڑہانے کی کوشش کرین
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تَزَوَّجُوا الْوَلُوْدَ الْوَدُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ
بِکُمُ الْاُمَمَ (مشکوٰۃ) یعنے ہمکو یہ حکم ہوتا ہے کہ تملوگ ایسے عورتون سے
نکاح کرتے جاؤ جو بہت جنے والیان اور محبت والیان ہین کیونکہ مین تملوگونکی کثرت کے
سبب سے اور امتونپر فخر کرونگا۔

اے اپنے سچے رسول پر سے قربان ہونے کا دم بھرنیوالو کیا آپکے نزدیک
اس سے زیادہ بھی مذہب کے لئے کوئی فتنہ ہے کہ ہزارون وہ بچے جنکے
ماباپ کے رگ وپے مین کوٹ کوٹ کر محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

محبت بھری ہوئی تھی اب وہ ناچار خراب خستہ حال آپکے رہتے ہوئے ایسے مخالفون مین جا پڑے جنہون نے انکو رسوؐل اللہ کے عاشق ہونے کے بدلے دشمن رسوؐل بنا دیا۔

کیون حضرات اہل ایمان کیا حمیت اسلام اسی کا نام ہے کہ خداکے سچے دین اسلام کا راس المال لٹ رہا ہو اور ہم اوس خداکے بندے کہلاکر پاؤن پسار کے بے خبر سوتے رہین۔

اے امت محمدؐیہ کیا آپکے دلونکو یہ بات نہین ہلاتی اور بے چین و بے قرار نہین کرتی کہ باغ امت محمدؐی کے ہونہار پودے یون برباد ہون اور ہم اوس اولوالعزم پیغمبر کی امت موجود رہتے ہوے اونکی خبر نہ لین جنکے فیض و جود سے دوست دشمن سب نے فائدہ اوٹھایا اور جس کے بخشش و کرم کا غیرون پر یہ حال تھا کہ ہزارون اسی صفت سخاوت کو معجزہ جانکر مسلمان ہوگئے شادی بیاہ چھٹی چھلے نمک چشی مکتب پر سب تیوہار وغیرہ مین حد سے زیادہ بے تکلف اوڑا کرین اور امت مرحومہ سے یہ غفلت۔

حضرات جائے انصاف ہے کسی کے آمین بالجہر نکہنے و رفع یدین نکرنے پر تو ہم اوسکو محب رسول ہونے سے خارج سمجھنے لگتے ہین اور دوسرے فریق مجلس میلاد شریف مین شریک نہونیکو مخالفت رسوؐل کی دلیل ٹھہراتے ہین دونون فریق انصاف کرین کہ حقیقت مین یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنس نہین رکھتے یا وہ لوگ جو اختیار رہتے ہوے خود یتیم لاوارث امت محمدیہ کو عیسائیون کے دست برد سے کافر ہوتے ہوئے دیکھکر اونکی کفالت کا ذمہ نہین کرتے۔

آہ۔ اولاً تو وہ لاوارث یتیم شب قوت کو محتاج پڑے مر گئے اور خبر لی تو عیسائیون نے ھ کب اسیر ونکی صیاد خبر لیتے ہین؛ اور جو لیتے ہین تو مقراض سے پر لیتے ہین۔ اصل یہ ہے کہ ہمارے شامت نے

خانہ جنگی کے نشہ مین ہمکو ایسا چور کر دیا ہے کہ ہمین ان باتون مین غور کرنیکا کبھی ہوش بھی نہ ہوا - آہ - یہ وہ نشہ نہین جسے ترشی اوتار دے مگر ہملوگونکو اب ہوش سنبھالنا ضرور ہے - اب زمانہ ہمین سب کچھہ تعلیم کر رہا ہے - اور ساتھی بہت بڑھ گئے - اور بڑھتے جاتے ہین سے تو دستگیر شوای خالق کریم کہ من ؛ بیادہ میرم وہمرہان سوار اسنہ؛ ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ شوال کو کانپور مین ایک عظیم الشان جلسہ اسی غرض سے منعقد ہونیوالا ہے کہ مسلمانون کے اختلاف کے سببسے جو مذہب اسلام پر نہایت صدمہ پہنچ چکا اور ہنوز اوسکی اصلاح کہین نہ ہوسکی آخر یہ مرض ہے تو لامحالہ اسکا علاج بھی ضرور ہے لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ یہ اختلاف مذہبی توہمسے زیادہ عیسائیون مین ہے مگر وہ کچھہ ایسا مخفی سا ہو رہا ہے جسکا صدمہ قوم پر سر سو نہین پڑتا - بلکہ بظاہر معلوم ہی نہین ہوتا کہ ان مین اختلاف مذہبی کچھہ ہے بھی اونکا اصول یہ ہے کہ ہر کام مین کمیٹی ضرور ہے اوس مین ہر شخص آزاد راے دینے کا مجاز ہوتا ہے - اور آزادی کے ساتھہ خوب ایک دوسریکی مخالفت کرتے ہین تحریرین شایع ہوتے ہین - مگر جب کوئی راے پاس ہو جاتی ہے تو مخالف بھی اوسکی ایسی موافقت و تائید کرتا ہے کہ گویا وہ اوسی کی راے پاس ہوئی ہے -

صحابہ کرام مین مسائل کا کیا کچھہ تہوڑا اختلاف تھا بعض حکم کے فرض ہونے مین اختلاف نماز کے بعض احکام مین اختلاف زکٰوۃ کے بعض احکام مین اختلاف حج کے بعض احکام مین اختلاف عمرہ کے بعض احکام مین اختلاف وغیرہ وغیرہ انہین کا اختلاف تو ہے جسکو آج دلیل پکڑ پکڑ کر ہملوگ مخالفت کی آگ کو بھڑکا رہے ہین مگر ساتھہ اسکے سبحان اللہ کیسی باہمی کیسی ہمدردی کیسی اخوۃ تھی کہ شنا بود باید - پیارے مسلمانون یاد رکھیے کہ جسقدر آپکو اختلافی مسایل جزیہ مین چہان بین ضرور ہے اوس سے

بہت زیادہ آپس پر آپسمین محبت رکھنے اور ملے جلے رہنے کی سخت تاکید ہے
بلکہ یہ ایسا فرض ہے کہ بغیر اسکے نہ تو کوئی عبادت قبول ہو سکتی اور نہ
جنت نصیب ہو سکتی رسول اللہ صلعم نے فرمایا لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّۃَ حَتّٰی
تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمْ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ
اللہ تعالی نے کلام شریف مین کن کن تاکیدی لفظون سے ایک رہنے
کے لئے فرمایا ہے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا الخ اِنَّمَا
الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ - اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْہَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا
ہملوگ اپنے اون سند یافتہ اگلونکی رفتار کیون نہین اختیار کرتے کہ
جس مذہب والیکو جو مسئلہ حق معلوم ہوا اللہ سے ڈر کر اوس پر عمل کر
اور اپنے فہم کے مخالف بھائیونکو اون کے فہم پر چھوڑ دی اسلام کے
دشمن عیسائیون نے پہلے آپ ہی سے اچھے چال چلن سیکھے اب آپ اسے
یہ رفتار جس سے وہ اپنے فہم کے موافق اپنے دنیا و دینی ملکی قومی
کام نہایت ہی شایستگی سے برتتے ہین سیکھیے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کَلِمَۃُ الْحِکْمَۃِ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ جو دانائی کی بات ہے وہ مسلمانون ہی کی کھوئی چیز
یعنی جہان ملے لے لو سیکھ لو ﴿۵﴾ مثلاً نیکیسہ ہر دوکان کہ باشندہ
جیسا کہ اور اور جگہہ کے مسلمانون نے شروع کیا ہے مثلاً جہان جہان
یتیم خانے کہلاتے ہین وہان بارے بفضلہ تعالی مذہبی اختلاف کے سبب سے
کوئی فریق علیحدہ نہین ہے بلکہ ہر قسم کے مسلمان اسمین برابر ہمدردی
رکھتے ہین اور اپنے صدقات کے اکثر رقوم مثلاً ایصال ثواب میت فقیرونکی
طعام داری تیجا چہارم میت کے اسباب یہ سب رقمین اب یتیم خانے مین
داخل کی جاتی ہین حضرات اہل تشیع واہل سنت الجماعت سب
مذاہب والے بکوشش شریک ومعین ہین -

اے حضرات حاضرین اسوقت یہ عاجز بھی رسول اللہ کے لاوارث بے پناہ
بے والی امت مرحومہ کے طرف سے وکالتاً یہی عرض کرنے کو کھڑا ہوا ہے
کہ آپ لوگ بھی خوش رفتار لوگون کی چال سیکھین اور زمانہ کی رفتار ورخ دیکھکر
چلین اور نہین تو ؎ ہرگز بکعبہ در نرسی اے اعرابی ؛ این رہ کہ تو میروی
بترکستانست ؛ خدا اور رسول کے راضی کرنیکا عمدہ سے عمدہ کام کیا
ہے ہمین لوگ ایسے گئے گذرے ہین جو نہین کرسکتے نہین نہین ہم بھی پہلو
مین دل دل مین ایمان ایمان مین جوش رکھتے ہین ہم اتنا کرسکتے ہین جو
اکثرون سے ناممکن ہے - اگر خدا ہمکو کوئی ایسے عمل کی توفیق دی جس سے
ہمکو اپنے دل سوز شفیق رسول کریم کا ساتھ نصیب ہوسکے تو کوئی مسلمان
ایسے بابرکت عمل سے غفلت نہین کرسکتا ہے - اگر غفلت کرے تو صاف کہا جائگا
کہ یہ اپنے رسول کا دلدادہ نہین ہے رسول کے ساتھ ہونیکا نسخہ خود
رسول بتا گئے ہین کہ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا یعنے مین اور یتیم کی کفالت
کرنے والا جنت مین یون قریب قریب ہونگا - اور کلمہ کی اور بیچ کی انگلیونکو
قریب قریب کرکے دکھا بھی دیا - اور یہ بھی ارشاد فرمادیا کہ مسلمانون کے
گھرون مین بہت اچھا گھر وہ ہے جس مین یتیم ہو اور اوسکے ساتھ اچھا سلوک
کیا جائے اور سب سے برا گھر وہ ہے جس مین یتیم ہو اور اوس سے بدسلوکی کیجائے
اب ان سب تقریرونکا خلاصہ معلوم فرمایئے اور تعجب کرکے دیکھیئے کہ شکر ہے
کہ اب بفضلہ تعالیٰ اکثر جگہ کے مسلمانون کی آنکھین کھلتی جاتی ہین اور ہوش
درست ہوتے جاتے ہین - لوگ آپسمین موافقت کی کوشش کررہے ہین
لاہور - مدراس - بنگلور - دہلی - جبل پور - مونگیر وغیرہ مین یتیم خانے بھی
جاری ہوگئے ہین - ہر مذہب کے مسلمان اس قومی کام کے طرف
یکدل ہوکر سعی کررہے ہین - ہر قسم کی آمدنیون مین تھوڑا تھوڑا یتیمونکے
واسطے ہر غریب و امیر مقرر کرتا جاتا ہے ہر قسم کے صدقات اب یتیم خانون مین

بہیجے جاتے ہین اور اس کام کے لئے بڑے بڑے اولوالعزم اور صاحب
عظمت و حکومت ہزارون کوس سفر کرتے پھرتے ہین اور دیس و وطن
سکھ زن فرزند سب کو چھوڑ چھاڑ کر یتیم خانہ کے لئے اللہ کے واسطے بھیکھ
مانگتے پھرتے ہین حمیت اسلامی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم لوگ بھی اپنے اللہ میان
کے فقیر بنین جسکا صلہ دین و دنیا کی بادشاہی ہے ؎ گدا ئے حضرت حق
باش و بادشاہے کن ۔ مکن مخالفت او ہر چہ خواہی کن ۔ توجو صاحب اس
خدمت کو منظور فرمادین کہ خانہ بخانہ تشریف لے جاکر ہر غریب و امیر
سے جو وہ خوشی سے منظور کرین لکھوا ئین انکو کل کچپین گھر نام و نشان و قسم
اعانت و مقدار وغیرہ لکھکر تحصیلی کا غذ مرتب کرکے ایک ہفتہ کے اندر
بغائت مہربانی واپس کرنا ہوگا۔ پھر یتیم خانہ اسکو اپنے تحصیلدارون
برابر تحصیل کراتا رہیگا آپ لوگونکو بھی ایک بار خانہ بخانہ جا جاکر منظوری
کرانے کی تکلیف گوارا کرنی پڑیگی کہ جو حقیقت مین عین راحت ہے ؎
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی ۔ منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت
اور یتیمون کے طرف سے دوسری گذارش یہ ہے کہ آپلوگ خود اپنی آمدنیون
سے محض خفیف رقم جو کسی طرح بھی ناگوار ہونیکے قابل نہ ہو جسکی حسب
صورتین ذیل مین گذارش کیجا ئینگی دینا منظور فرمائین جیسا اور شہر والونکے
یتیم خانونکے لئے اور لوگون نے منظور کیا ہے ۔ مثلاً۔

١	غلہ برکت	٧	فی دوکان	١٣	مچھلی والونسے روزانہ
٢	ماہوار	٨	فی تھان	١٤	ترکاری والونسے روزانہ
٣	سالانہ	٩	کپڑونکے ٹکڑے	١٥	کاشتکارونسے فصل پیچھے فی ہل
٤	اعانت یکمشت	١٠	ڈبہ	١٦	ایصال ثواب اموات
٥	فی روپیہ	١١	چرسہ فی کوڑی	١٧	شکرانہ
٦	فی مقدمہ	١٢	گوشت والونسے روزانہ		

مسلمانون! اگر تم واقع مین حضرت رسول سید المرسلین شفیع المذنبین کی شفاعت کا شوق ذوق رکہتے ہو تو اونکی اوس پیاری امت یتیمون پر شفقت کرو جسکی اوپر رسول اللہ صلعم عمر بھر فریفتہ رہے اور اوسکے قیامت تک کیواسطے سعی کر گئے ہ رہی طاقت گفتار اور اگر ہو بھی ؛ تو کس امید پہ کہئے کہ آرزو کیا ہے ۔ والسلام ۔

اس تقریر کے تمام ہونیکے بعد لوگون نے یتیمون کیلئے اپنی اپنی اسم نویسی شروع کرائی کسی نے یکمشت اعانت کی ۔ اکثرون نے کم و بیش ماہانہ ادا کرنا منظور کیا ۔ کسی نے حسب ہدایت وعظ مختلف قسم کے کپڑون کے ٹکڑے داخل کئے ۔ حاضرین جلسہ سے خانہ بخانہ جا جا کر یتیمون کیلئے چندہ حاصل کرنیکی استدعا کیگئی ۔ لوگون نے منظور کیا ۔ اور نقشہ ذیل مرتب کرکے ہر ممبر ونکے حوالہ کرنے اور یتیم خانہ کی افتتاح کی خبر اخبارونمین بھیجنے کی رای پاس ہوئی ۔ پھر جناب مرزا وجاہت حسین صاحب ۔ بی ۔ اے ۔ سکرٹیری جلسہ ہذا نے مضمون ذیل لکھا اور فوراً انگریزی اخبارونمین تار دیا گیا ۔

نقشہ جو نزد ممبران واسطے خانہ پری کی بھیجا گیا

جناب صاحب ممبر یتیم خانہ تسلیم ۔ براہ یتیم پروری کیفیت یتیم پرورونکی نام لکھوا کر اس نقشہ کو ایک مہینے کے اندر واپس فرمائیے ۔ خدا آپکا بھلا کرے ۔ والسلام ۔

نمبر	نام	نشان	اعانت یکمشت	سالانہ	ماہوار	فی روپیہ	فی مقدمہ	فی دوکان	فی تھان	غلہ برکت	کپڑونکے ٹکڑے	ڈمہ ٹین	چرسہ فی کوڑی	گوشت والون سے روزانہ	مچھلی والون سے روزانہ	ترکاری والون سے روزانہ	کاشتکارونسے ہر فصل مین فی ہل	ایصال ثواب اموات	شکرانہ شادی و ولادت و فتح مقدمہ وغیرہ

مضمون تار

To Telegraph office Calcutta — From Telegraph office Arrah

To The Editor of Englishman &c. — Moulvi Abu mohammad Ibraheem President General meeting Arrah.

Mohammadans met here to day to start orphanage under the president ship of moulvi Abu mohammed Ibraheem, secretary to Madrassah Ahmadia Arrah. Respectable mohammedans agreed to visit houses to solicit aid They expressed readiness to help the undertaking in various ways Subscription raised towards this work Help from persons of all creed and caste shall very thankfully be accepted.

انگلشین اسٹیٹمین رئیس اینڈرعیت انڈین ڈیلی نیوز

لڑکیاں بورڈنگ میں نو برس سے زیادہ عمر کی نہیں رہ سکتی - بارہ برس سے زیادہ عمر والی لڑکوں کے لئے ضرور ہے کہ اپنی شائستگی کی سارٹیفکٹ بھی داخل کریں - بورڈنگ کو اختیار ہے کہ ایک کمرہ میں جتنے لڑکوں کو مناسب جانے جگہہ دے - طلبہ کو چاہیے کہ پہلے بذریعہ درخواست اپنے داخل ہونے کی منظوری کرالیں اور جو درجہ منظور ہو اسکی صراحت درخواست میں کر دیں مدرسہ و بورڈنگ اپنے جس قاعدہ کو حسب تجربہ و ضرورت رد و بدل کرنا چاہے کرسکتا ہے -

تفصیل سامان راحت مع مقدار مشاہرہ بورڈنگ مدرسہ

درجہ	داروغہ	اتالیق	خادم	سامان [illegible]	روشنی	ظروف [illegible]	اجرت دھوبی	اجرت حجام	علاج	بہشتی	تفصیل طعام			مشاہرہ: بورڈنگ	مشاہرہ: سہ ماہی	مشاہرہ: ماہانہ
۱	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	چاول رام سال	دال	گوشت خصی گھی کا پکا ہوا اتفاقاً ترکاری -	ھے	عہ	عِـہ
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	چاول جوشاندہ	〃	گوشت گاو یا گاومیش تیل کا پکا ہوا کبھی ترکاری	چہر	للعہ	لعہ
۳	x	x	x	〃	〃	x	x	x	〃	〃	چاول رام سال	〃	گوشت خصی گھی کا پکا ہوا اتفاقاً ترکاری -	ے	للعہ	عہ
۴	x	x	〃	x	〃	x	x	x	〃	x	چاول جوشاندہ	〃	گوشت گاو یا گاومیش تیل کا پکا ہوا اتفاقاً ترکاری	عہ	ہے	عہ

فہرست کتب موجودہ مطبع خلیلی چوک مسجد آرہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مسند امام شافعی دبیز کاغذ عہ معمولی	۴ر	الکافیۃ الشافیۃ معرب بہ قصیدہ نونیہ	عہ	ادب المفرد۔	۴ر
طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوٰۃ کامل اول۔ ثانی۔ ثالث۔ رابع ۱۲ر ۶ر	۶	تلقین التشریف بعلم التعریف۔	۴ر	زیارت القبور۔	۴ر
		تہذیب التعریف بحکم تلقین التشریف	۳ر	خیر الوظائف۔	ار
ارشاد الطلاب الی علم الاعراب۔	۲ر	ارشاد الطلاب الی علم الادب۔	۴ر	روئداد مناظرہ رشید آباد	ار
کشف الکربۃ فی وصف حال الغربۃ۔	۲ر	تواریخ عجیبہ موسوم بہ سوانح احمدی۔	۶	سعیار الحق۔	[illegible]
سلالۃ الصرف و سلالۃ النحو۔	۲ر	الجواب الکافی المعروف بالداء والدواء	۱۲ر	نجاۃ النافعہ	ار
سلیقہ ترجمہ ادب المفرد ہر سہ حصہ	عہ	تفسیر خلیلی پارہ الم و سیقول و تبارک الذی۔ کاغذ معمولی			عہ ۲ر
		فہرست جدید ادویہ شفاخانہ جناب منشی حکیم ظہور الحسن صاحب آرہ			۲ر
تسہیل التعلیم یعنی الف با جدید۔	۲ر	اردو کی پہلی کتاب حمایت الاسلام لاہور	۲ر	بحر ذخار۔	عہ
الکلام الربانی بہفوات من سنح حسام اللہ	۴ر	اردو کی دوسری کتاب "	۳ر	البرق المنیر	۵ر
منہاج العابدین اردو	۵ر	شرح مائۃ عامل	۸ر	فتویٰ حنفی۔	[illegible]
تفسیر ابن کثیر بر حاشیہ نزہت القلوب پارہ الم	۸ر	منطق اردو ۶ر مجموعہ نحو	۶ر	قطبی۔	۸ر
نوادر الوصول فی شرح فصول اکبری۔	عہ ۲ر	خلاصہ تلک المعروف والقرآن۔	۶	اصول شاشی	۴ر
الہدیۃ السعیدیۃ فی حکمۃ الطبعیہ۔	عہ	فارسی کی پہلی کتاب مدرسہ احمدیہ آرہ	۲ر	فصول احمدی	[illegible]
کشف الغطاء عن کتاب المولا	[illegible]	فارسی کی دوسری کتاب لاہور	۲ر	صلاح و تقویٰ۔	ار
تفسیر و ترجمہ و شرح مثنوی سلک گہر	ار	رسالہ ۸ر انٹرنس کورس عربی	عہ	ابن الوقت۔	۱۲ر
عطر القواعد فارسی ۶ر سراجی	۶ر	انٹرمیڈیٹ کورس عربی	[illegible]	وسائل برکات	۶ر
قصیدہ عظمی ۴ر مصحف بحاشیہ	[illegible]	الکلام المبین فی الجہر بآمین الرد علی قول المبین۔			۳ر
المصنوع فی الاحادیث الموضوع	۲ر	ریاض الصالحین [illegible] ترمذی مترجم	ے	التسہیل القرآن	۶ر
طریق النجاح لاہل الصلاح	۲ر	فصول اکبری ۴ر کافیہ	۵ر	فتویٰ عیدگاہ۔	ار
رفع الاشتباہ عن عبارات اولیاء اللہ	۱۲ر	فصول اکبری نظامی۔	۴ر	تحذیر الانام۔	۳ر
شرح ملا جامی مجتبائی۔	[illegible]	مسند امام اعظم رح۔	عہ	لیلۃ القدر۔	ار
" لکھنو	۱۲ر	غنچہ مراد۔	۲ر	قول میسور۔	ار
قدوری ۶ر مشکوٰۃ شریف	للعہ	ہدایت النحو ۳ر [illegible]	ار	کریما فی صد جز	۶
رشیدیہ ۶ر بخاری شریف مصری	ے	منہاج العابدین عربی	۱۲ر	سپارہ عم "	۶

المشتہر حکیم میر حسن علی مہتمم مطبع خلیلی محلہ چوک مسجد آرہ۔ محصول ڈاک ذمہ خریدار

DUE DATE

Date	No.	Date	No.